دل کش اور خوش بُو دار جھاڑیاں

گھاس اور جڑی بوٹیوں کے علاوہ دوسری قسم کی نباتات کو عام طور پر ہم درخت اور پیڑ کہہ کر شناخت کرتے ہیں، لیکن درخت اور جھاڑی میں فرق ہوتا ہے۔ کسی بھی پیڑ کا ایک تنا ہوتا ہے جس سے اس کے قد کے اعتبار سے اوپر اٹھنے کے بعد شاخیں نکلتی ہیں۔ اس کے برعکس جھاڑی نباتات کی وہ قسم ہے جس کے کئی تنے ہو سکتے ہیں اور یہ قد میں درخت سے بہت چھوٹی ہوتی ہے۔ پاکستان میں نباتات میں کئی قسم کی دل کش اور خوش بُو دار جھاڑیاں پائی جاتی ہیں۔ جن کو عام باغیچے یا بڑے گملوں میں لگایا جاتا ہے اور اس طرح صاحبِ خانہ اپنے ذوق وشوق کی تسکین کے ساتھ خود کو فطرت کے قریب پاتے ہیں۔

یہاں ہم ان چند خوش نما جھاڑیوں کے نام بتا رہے ہیں جنھیں آپ اپنے گھر کے باغیچے اور بڑے گملوں میں بھی رکھ سکتے ہیں۔

رات کی رانی سے کون واقف نہیں؟ یہ سدا بہار اور تیزی سے پھلنے پھولنے والی خوش نما جھاڑی ہے۔ اس پھول دار جھاڑی پر چھوٹے چھوٹے سفید پھول کھلتے ہیں جن کی خوش بُو بھی فرحت افزا ہوتی ہے۔ یہ جھاڑی 5 سے 7 فٹ تک اونچی ہو سکتی ہے۔ موسمِ گرما اور خزاں میں بھی اس پر سفید پھول گچھوں کی شکل میں کھلتے ہیں۔

برصغیر پاک و ہند میں مروا کو اس کے پھولوں سے اٹھنے والی بھینی بھینی خوش بُو کی وجہ سے سبھی پسند کرتے ہیں۔ مروا کا پودا دس فٹ اونچا ہوتا ہے۔ یہ سدا بہار جھاڑی ہے جس کے پتّے گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں اور انتہائی خوش نما دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی افزائش بیج سے ہوتی ہیں۔ مروا پر برسات کے دنوں میں پھول کھلتے ہیں اور یہ فضا کو معطّر کر دیتے ہیں۔ اس پھول دار جھاڑی کو تراش کر جاذبِ نظر بنایا جا سکتا ہے۔

بارسنگار ایک سخت جان اور روئیں دار پتّوں والی جھاڑی ہے جس کے سفید پھولوں میں زردانے ہوتے ہیں جو رات کو اس پر نمودار ہوتے ہیں اور صبح سویرے گر جاتے ہیں۔ ان کی خوش بُو دور تک پھیل جاتی ہے۔ بارسنگار جھاڑی کو بارشوں میں قلم یا بیج سے لگایا جا سکتا ہے۔

پلیومیریا کو نباتات کی دنیا میں بہت زیادہ مضبوط اور خوش بُو دار پھولوں والی جھاڑی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔ اس کے پتّے بڑے بڑے اور یہ کئی اقسام کی ہوتی ہے۔

اب بات کرتے ہیں قومی پھول چنبیلی کی جس کا پودا جھاڑی دار شمار کیا جاتا ہے۔ اس پر جو پھول آتے ہیں۔ ان سے گجرے اور ہار بھی بنائے جاتے ہیں۔ یہ سدا بہار اور خوش نما پھولوں والی جھاڑی ہے۔